سوال36: حضرت عیسی علیہ السلام نے کس کی صحبت میں بیٹھنے کا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: گناہ گاروں کو ناپسند کر کے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا قُرب حاصل کرو اور ان سے دوری اختیار کر کے اس کی رِضا طلب کرو۔ لوگوں نے عرض کی: پھر ہم کس کی صحبت میں بیٹھیں؟ ارشاد فرمایا: جسے دیکھ کر تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ یاد آجائے، جس کا عمل تمہیں آخرت کی رغبت دلائے اور جس کی گفتگو تمہارے عمل میں اضافے کا باعث ہو۔

سوال37: حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیِّدُنا مبارک بن سعید رحمۃ اللہ علیہ کو خط میں کیا لکھ کر بھیجا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا مبارک بن سعید عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْمَجِیْد فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے انہیں خط میں لکھا: اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھی طرح رہو اور ایسے ہو جاؤ کہ تمہاری حالت سے موت کی یاد آجائے۔ وَالسَّلام

سوال38: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے کس قدر ڈرا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عطاء خَفَّاف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی سے ملا تو انہیں روتا ہوا پایا، میں نے عرض کی: آپ کیوں روتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: اس خوف سے کہ کہیں میں لوحِ محفوظ میں شقی و بد بخت نہ لکھ دیا گیا ہوں۔

سوال39: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے دعا مانگنے کا انداز کیسا تھا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا یزید بن ابو حکیم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَرِیْم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کو یوں دعا کرتے سنا: اے وہ ذات جس سے مانگا جائے تو خوش ہو اور نہ مانگا جائے تو ناراض ہو اور تیرے سوا ایسا کوئی نہیں۔

سوال40: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو معرفت الٰہی کیسے ملی تو آپ نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیّدُنا احمد بن یونس رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی سے کسی نے پوچھا: آپ نے رب عَزَّوَجَلَّ کی معرفت کس شے سے حاصل کی؟ ارشاد فرمایا: (گناہوں کے) عزم کو بے اثر کرکے اور (ان کے) پختہ ارادے کو توڑ کر۔

سوال 131: ایک روایت کے مطابق چار کبیرہ گناہ کون کون سے ہیں؟

جواب: حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ رحمتِ کونین، شہنشاہِ دارین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: گناہِ کبیرہ چار ہیں: (۱)... اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا (۲)... ایسی جان کو قتل کرنا جس کا قتل اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حرام فرمایا ہے (۳)... والدین کی نافرمانی کرنا اور (۴) ... جھوٹی قسم کھانا۔

سوال 132: حدیث پاک میں کن چار چیزوں کو نفاق کی علامت قرار دیا گیا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا اِبْنِ عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس میں چار باتیں ہوں وہ منافق ہے اور اگر اُس میں ان میں سے ایک بات ہو تو اُس میں نفاق کی خصلت ہے حتّٰی کہ اُسے چھوڑ دے: (۱)... جب بات کرے تو جھوٹ بولے، (۲)... جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، (۳)... جب امانت دی جائے تو خیانت کرے اور (۴) ... جب جھگڑا کرے تو گالی دے۔

سوال 133: رضائے الٰہی کے لئے لوگوں سے محبت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم، رسول محتشم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''**مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّجِدَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ فَلْیُحِبَّ الْعَبْدَ لَا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ یعنی** جو حلاوتِ ایمان محسوس کرنا چاہے اسے چاہئے کہ بندوں سے صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے محبت کرے۔

سوال 134: ذکر اللہ کرنے والوں پر اللہ پاک کیا انعام فرماتا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو سعید و حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ رحمتِ کونین، راحتِ دارین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے بیٹھتے ہیں انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے گھیر لیتے ہیں، اُن پر سکینہ اترتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ مقرب ملائکہ میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔

سوال 135: قیامت کے دن قرآن اپنی تلاوت کرنے والے کی کیا سفارش کرے گا؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم، شفیعِ معظم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآن اپنی تلاوت کرنے والے کا بہترین سفارشی ہو گا۔ وہ کہے گا: اے میرے ربّ! اس کا اکرام فرما۔ تو اسے کرامت کا تاج پہنایا جائے گا پھر وہ کہے گا: اے میرے پروردگار! اس میں اضافہ فرما اور اس سے راضی ہو جا۔ پس اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

سوال 136: قبروں پر پاؤں رکھنے والے کیلئے حدیث پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ روایت کرتے ہیں کہ دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جود و نوال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کا انگارے پر پاؤں رکھنا قبر پر پاؤں رکھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

سوال 137: وہ کون سی چیز ہے جو اللہ پاک صرف اپنے محبوب بندوں کو عطا کرتا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نبیِّ مُحتَشَم، سراپا جود و کرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی دوسرے سے زیادہ کمانے والا نہیں ہے اور نہ ہی کوئی سال دوسرے سال سے زیادہ بارش برسانے والا ہے لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ جہاں چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ مال و دولت محبوب کو بھی دیتا ہے اور دشمن کو بھی مگر ایمان صرف محبوب کو عطا فرماتا ہے۔

سوال 138: حضرت سیدنا مِسْعَر بن کِدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کنیت کیا ہے؟

جواب: ابو سلمہ

سوال139: مشہور بزرگ حضرت سیدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سیدنا مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق کیا ارشاد فرماتے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سچائی کا سرچشمہ تھے۔

سوال140: وہ کون سے بزرگ ہیں جن کے وصال پر آسمان والے خوشیاں منا رہے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا مُصْعَب بن مِقْدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے خواب دیکھا کہ حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہاتھ تھامے ہوئے ہیں اور دونوں ایک جگہ آ جا رہے ہیں (جیسے کسی کا انتظار ہو)، حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا حضرت مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا وصال ہو گیا؟ ارشاد فرمایا: ہاں اور آسمان والے ان کی وجہ سے خوشیاں منا رہے ہیں۔

سوال99: وقت ہونے کے باوجود علمِ دِین حاصل نہ کرنا کیسا؟

جواب: وقت ہونے کے باوجود علمِ دِین حاصِل نہ کرنا بہت بڑی محرومی کی بات ہے قیامت کے دن ایسے شخص کو سب سے زیادہ حسرت ہوگی۔ چنانچہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: سب سے زیادہ حسرت قِیامت کے دن اُس کو ہوگی جسے دُنیا میں عِلْم حاصِل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصِل نہ کیا اور اس شخص کو ہوگی جس نے عِلْم حاصِل کیا اور دوسروں نے تو اس سے سُن کر نفع اُٹھایا لیکن اس نے نہ اُٹھایا (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)۔

سوال100: جو اولاد اپنے والدین کو زندگی میں راضی نہ کرسکے وہ ان کی وفات کے بعد کون سا ایسا عمل کرے جس سے ان کے والدین ان سے راضی ہو جائیں؟

جواب: جن کے والدین ناراضی کی حالت میں اِنتقال کر گئے ہوں انہیں چاہیے کہ وہ اپنے والدین کے لیے بکثرت دُعائے مَغفرت کریں کیونکہ فوت شدگان کے لیے سب سے بڑا تحفہ دُعائے مَغفرت ہے۔ چنانچہ اللہ پاک کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی کے ماں باپ دونوں یا ایک کا اِنتقال ہو گیا اور یہ ان کی نافرمانی کرتا تھا، اب ان کے لیے ہمیشہ اِستغفار کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ پاک اس کو نیکوکار لکھ دیتا ہے۔

سوال101: علماء و صلحاء کے پاس بچوں کو لے جانا کیسا ہے؟

جواب: عُلَما وصُلَحا کی بارگاہ میں بچوں کو لے جانا بے شک فائدہ مند ہے، اِس میں کوئی شک و شُبہ نہیں ہے۔ کسی بھی نیک آدمی سے بچوں پر نظر ڈلوائی اور ان کے حق میں دُعا کروائی جا سکتی ہے۔ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فتاویٰ رضویہ، جلد 22 صفحہ 394 پر کچھ اِس طرح تحریر فرمایا ہے کہ ایک مَرتبہ حضرتِ سَیِّدُنا شیخ شہابُ الدِّین سُہرورد یرَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ مِنیٰ شریف میں موجود مسجدِ خیف شریف کی صَفوں میں آ جا رہے تھے۔ کسی نے عرض کی: آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ اِرشاد فرمایا: میں اس لیے یہ کر رہا ہوں کہ اللہ پاک کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ جب ان کی نگاہ کسی پر پڑ جاتی ہے تو اسے ہمیشہ کی سعادت عطا فرما دیتی ہے۔

سوال 102: دَیُّوث کسے کہتے ہیں؟

جواب: دَیُّوث اس شخص کو بولتے ہیں جس کی بیوی، ماں، بہن یا بیٹی غیر مَردوں سے ملے لیکن وہ اس پر غیرت نہ کھائے۔

سوال 103: اگر کوئی شخص لگاتار تین یا چار جُمعہ کی نماز چھوڑ دے تو کیا وہ دائرۂ اسلام سے خارِج ہو جائے گا؟

جواب: جُمعہ کی نماز چھوڑنا مَعَاذَ اللّٰہ سخت کبیرہ گناہ ہے، ایسا کرنے میں جہنم کی حق داری ہے، لیکن اگر کوئی فرض ہونے کے باوجود تین چار جمعہ کی نماز چھوڑ دے یا مَعَاذَ اللّٰہ زندگی میں کبھی بھی جمعہ نہ پڑھے، تب بھی وہ کافر نہیں ہو گا۔

سوال 104: اگر جُمعہ کی نماز چُھوٹ جائے تو کیا جُمعہ کی قضا ہو سکتی ہے؟

جواب: جُمعہ کی نماز کے لیے کئی شَرائط ہیں۔ انہیں شَرائط میں سے ایک شَرط جماعت کے ساتھ ہونا بھی ہے نیز اس کی جماعت بھی ہر امام نہیں کر سکتا۔ لہٰذا اگر ایک جگہ نمازِ جُمعہ چھوٹ گئی تو دوسری جگہ جماعت تلاش کرے۔ اگر پورے شہر میں کہیں بھی جُمعہ کی جماعت نہ ملے تو اب ظہر پڑھے گا۔

سوال 105: روزی میں بَرکت کا کوئی وظیفہ بتائیں؟

جواب: یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَاب 500 بار، اوّل آخر دُرُود شریف 11، 11 بار، بعد نَمازِ عشا قبلہ رُو باوُضو ننگے سر ایسی جگہ پڑھئے کہ سر اور آسمان کے دَرمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔ ہر روز عشا کے بعد اس وَظیفے کو Continuo (یعنی مسلسل) کرنے سے اللہ پاک نے چاہا تو آپ کی روزی کُھل جائے گی۔

سوال 106: حضرتِ سَیِّدَتُنا بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا مزار مبارک کہاں ہے؟

جواب: مقام اَبوا۔

سوال 107: جناتوں کی تعداد مسلمانوں سے کتنی گنا زیادہ ہے؟

جواب: ایک رِوایت کے مُطابق اِنسانوں کے مقابلے میں ان کی تعداد نوگُنا ہے۔

سوال 108: جَنّتی اِنسان کی کیا نشانیاں ہیں؟

جواب: جَنّتی اِنسان کی سب سے پہلی اور ضَروری نشانی مُسلمان ہونا ہے۔اب اگر مسلمان گناہ گار ہے تو اللہ پاک چاہے تو اُسے بے حِساب جَنّت میں داخِل کر دے اور اگر چاہے تو پہلے گناہوں کی سزا دے اور پھر بعد میں داخِلِ جَنّت فرمائے،اِن معنوں میں ہر مُسلمان 100 فیصد جَنّتی ہے۔

سوال 109: سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے بڑا مَرتبہ کس کا ہے؟

جواب: سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے بڑا مَرتبہ حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ہے ۔

سوال 110: پہلے کے دور میں جنازے میں شرکت کرنے والوں کی کیا حالت ہواس کرتی تھی؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِرشاد فرماتے ہیں: ایک دور تھا کہ جب کوئی جنازہ جارہا ہوتا تھا تو جنازے میں جس کو دیکھو وہ مُنہ پر کپڑا ڈالے رو رہا ہوتا تھا اور اگر کوئی اَجنبی تَعزیت کرنا چاہتا تو اسے پتا نہیں چلتا تھا کہ وہ کس سے تَعزیت کرے؟

سوال 111: جس کی زبان بات کرتے کرتے اٹکتی ہو اس کے لیے رُوحانی وَظیفہ بتائیں؟

جواب: ہر نماز کے بعد سات مَرتبہ یہ چار آیات پڑھیں، اگر سات بار نہیں پڑھ سکتے تو ایک ہی بار پڑھ لیا کریں: (رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ (۲۵) وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۙ (۲۶) وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ (۲۷) یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۪ (۲۸) (پ۱۶، طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸) اگر بچہ ہکلاتا ہو اور وہ خود یہ آیات نہ پڑھ سکتا ہو تو ماں باپ یا کوئی بھی جو صحیح قرآنِ پاک پڑھ سکتا ہو وہ پڑھ کر اس پر دَم کر دیا کرے اللہ کریم اس کی زبان کی گِرہ کھول دے گا۔

سوال 112: عالم کی زینت کیا ہے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا مُحْرِز بن زُہَیْر اَسلمی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رَسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: خاموشی عالِم کی زینت اور جاہل کا پَردہ ہے۔

سوال 113: پریشانیاں اور مصیبتیں دُور کرنے کا وظیفہ بتائیں؟

جواب: "یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب 500" بار،)اوّل آخر دُرُود شریف 11 ، 11 بار (بعد نَمازِ عشا قبلہ رُو باوُضو ننگے سر ایسی جگہ پڑھئے کہ سر اور آسمان کے دَرمیان کوئی چیز حائِل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو۔

سوال 114: کام میں یا کاروبار میں دل نہ لگتا ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: " یَا اَللّٰہُ 101 بار کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جائز کام دھندے اور حلال نوکری میں دِل لگ جائے گا۔ "

سوال 115: گھر میں بیماری غربت و ناداری آجائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر گھر میں بیماری اور غُربت و ناداری نے بسیرا کر لیا ہو تو بِلا ناغہ سات روز تک ہر نَماز کے بعد " یَارَزَّاقُ ، یَارَحْمٰنُ ، یَارَحِیْمُ ، یَاسَلَامُ 112 " بار پڑھ کر دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ بیماری، تنگدستی و نادار ی سے نَجات حاصِل ہو گی۔

سوال 116: قیمتی سامان کی حفاظت کا روحانی علاج بتائیں؟

جواب: " یَاجَلِیْلُ) "اے بزرگی والے 10 (بار پڑھ کر اپنے مال واَسباب اور رَقم وغیرہ پر دَم کر دیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ چوری سے محفوظ رہے گا۔

سوال 117: جہیز کی نمائش کرنے کے متعلق امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: جہیز کی نُمائش کرنے میں کوئی شَرعی ممانعت تو نظر نہیں آتی اَلبتہ اس میں اَخلاقی اور مُعاشرتی خَرابیاں ضَرور ہیں۔ مُعاشرے میں نمود و نمائش کا شوق اس قدر سرایت کر چکا ہے کہ مسجد میں چندہ دیتے وقت بھی خواہش کی جاتی ہے کہ نام لے کر دُعا کی جائے تاکہ لوگوں کو بھی پتا چل جائے کہ مابدولت نے مسجد کو چندہ دینے کا اِحسان کیا ہے۔

سوال 118: بچوں کی حفاظت کا وظیفہ بتائیں؟

جواب: بچوں کی حِفاظت کا وَظیفہ یہ ہے کہ اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف اور گیارہ بار " یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ " پڑھ کر اگر بچوں پر دَم کر دیا جائے تو حِفاظت کا حِصار مِل جائے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کوئی انہیں اِغوا نہیں کر پائے گا۔

سوال 119: کیا سکرات (نزع کے وقت) میں ہونے والی تکالیف پر بھی مسلمانوں کو اجر ملتا ہے؟

جواب: سکرات میں شدید تکلیف ہوتی ہے اور مومن کو اس پر اَجر ملتا ہے اور گناہوں کے کفارے ادا ہوتے ہیں جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے : اَلْمَوْتُ کَفَّارَۃٌ لِّکُلِّ مُؤْمِنٍ یعنی موت ہر مومن کے لیے کفارہ ہے۔

سوال 120: نفس کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: نَفس کی تین قسمیں ہیں) : ۱ (نَفْسِ اَمَّارَہ) ۲ (نَفْسِ لَوَّامَہ) ۳ (نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ ۔

سوال 121: نَفْسِ اَمَّارَہ کیا ہے؟

جواب: نَفْسِ اَمَّارَہ : یہ وہ ہے جو گناہوں میں ڈالتا ہے اور لذّتوں میں پھنساتا ہے۔

سوال 122: نَفْسِ لَوَّامَہ کیا ہے؟

جواب: نَفْسِ لَوَّامَہ : یہ وہ ہے جب بندہ کچھ غَلَط کام کرلیتا ہے تو یہ اسے ملامت کرتا ہے جس کے باعِث بندے کو شرمندگی ہوتی ہے اور احساس ہوتا ہے کہ یہ میں نے غَلَط کیا۔

سوال 123: نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کیا ہے؟

جواب: نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ : جو بندگانِ خُدا کو ذِکرِ خُدا سے سکون پہنچاتا ہے۔ (یہ سب سے اچھا ہے اللہ پاک ہمیں نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کی سعادت نصیب فرمائے ۔

سوال 124: ترکیوں نے کس محبت بھرے انداز سے مسجد نبوی کی تعمیر کی؟

جواب: ایک پتھر کو مدینۂ مُنَوَّرہ زَادَہَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْمًا سے باہر جاکر تَراشتے تھے تاکہ ہتھوڑی کی آواز سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیف نہ ہو۔ پھر پتھر اور سلیپ وغیرہ کو لگاتے ہوئے دُرُست کرنے کے لیے جو تھوڑی بہت ہتھوڑی اِستعمال کرنے کی ضَرورت پڑتی تو یہ لوگ ہتھوڑی پر ربڑ پلیٹ کر اِستعمال کرتے تاکہ آواز پیدا نہ ہو اور یہ سارا کام کرنے والے حُفّاظِ کِرام تھے۔

سوال 125: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مدینے شریف کا کس قدر احترام فرمایا کرتی تھیں؟

جواب: اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا مدینے شریف میں کسی کو کیل نہیں ٹھوکنے دیتی تھیں کہ یہاں میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آرام فرما ہیں انہیں تکلیف ہوگی۔

سوال 126: مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ کے پیرو مرشد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا شمس تبریزی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی۔

سوال 127: مولانا روم اور ان کے پیرو مرشد سید نا شمس تبریزی رحمۃ اللہ علیہما کے مزارات کہاں ہیں؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا جلالُ الدِّین رُومی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اور ان کے پیرو مُرشِد حضرتِ سَیِّدُنا شمس تبریزی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی دونوں کے مَزارات تُرکی میں ہیں۔

سوال 128: مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے سید نا شمس تبریزی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مرید ہونے کے بعد کون سا شعر پڑھا؟

جواب: مولوی ہر گز نشد مولائے رُوم
تا غُلامِ شمس تبریزی نشد

یعنی مولوی ہر گز مولائے رُوم نہ بنا جب تک اس نے شَمس تبریزی کی غُلامی اِختیار نہ کی، میرے پاس جو کچھ ہے اور میں جو کچھ بنا ہوں یہ سب شمس تبریزی کی غُلامی کا صَدقہ ہے۔

سوال 129: مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ کی کون سی کتاب بہت زیادہ مشہور ہے؟

جواب: مولانا رُوم کی مثنوی شریف بہت مشہور ہے جسے عام طور پر مثنوی مولانا رُوم کہا جاتا ہے، یہ ضخیم کتاب ہے، اس کے کئی حصّے ہیں، اس میں بڑے نصیحت آموز واقعات ہیں۔)اصل کتاب فارسی میں ہے لیکن (اس کے اُردو میں تَراجم بھی دَستیاب ہیں۔

سوال 130: نمازِ جنازہ میں سَلام ہاتھ چھوڑ کر پھیرنا چاہیے یا ہاتھ باندھے ہوئے بھی پھیر سکتے ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں سَلام ہاتھ چھوڑ کر پھیرنا چاہیے۔ پہلے ہاتھ چھوڑنے ہیں پھر سلام پھیرنا ہے۔

سوال 131: مومنین کی ارواح کہاں رہتی ہیں؟

جواب: بعض مؤمنین کی رُوحیں ان کی قبر کے پاس رہتی ہیں تو بعض کی رُوحیں آبِ زمزم کے کنوئیں میں اور انبیائے کِرام عَلَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اَولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام اور وہ مسلمان جن پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم فرمائے گا ان کی رُوحیں اَعلیٰ عِلّیّیْن میں ہوتی ہیں۔

سوال 132: عَجبُ الذَّنب کیا ہے؟

جواب: " عَجبُ الذَّنب " ایک معمولی ذَرّہ ہوتا ہے جو خوردبین سے بھی نظر نہیں آتا، نہ اسے آگ جَلا سکتی ہے اور نہ ہی زمین اسے گلا سکتی ہے، یہ ذَرّہ باقی رہتا ہے، اسی سے بدن کی دوبارہ تَرکیب ہو گی، اس کے ساتھ رُوح کا تعلق باقی رہتا ہے۔

سوال 133: کیا ایک وقت میں ایک مرید کے دو پیر ہو سکتے ہیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے اس کی مِثال دی ہے کہ جس طرح ایک عورت کے)بیک وقت (دو شوہر نہیں ہو سکتے ایسے ہی ایک مُرید کے دو پیر نہیں ہو سکتے۔

سوال 134: روزانہ کم از کم کتنی بار درود پاک پڑھنا چاہیے؟

جواب: دُرُود شریف جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا ہی فائدہ ہے لہٰذا زیادہ سے زیادہ دُرُود شریف پڑھنے کا مَعمول بنانا چاہیے۔ روزانہ کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھ لینا چاہیے۔

سوال 135: دن اور رات میں حضور ﷺ پر تین تین بار درود پاک پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے دِن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اس کے اُس دِن اور اُس رات کے گناہ بخش دے ۔

سوال 136: سب سے پہلے حجر اسود کس نے نصب کیا؟جر

جواب: سب سے پہلے حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے کعبہ شریف کی تعمیر کرنے کے بعد حجرِ اَسود کو اس میں نصب فرمایا تھا۔

سوال137 : حجر اسود کو اسود یعنی کالا پتھر کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اس کا نام حجرِاَسود) یعنی سیاہ پتھر، (Black Stone ہے جبکہ پہلے یہ حجرِ اَبیض یعنی سفید پتھر تھا۔ پھر اِنسانوں کے گناہوں کی وجہ سے اس کا رنگ کالا پڑ گیا۔

سوال138 : حضور ﷺ نے جب حجر اسود کو نصب فرمایا اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 35 سال ۔

سوال139 : اچھی اور بری دنیا سے کیا مراد ہے؟

جواب: دُنیا کا جو معاملہ آخرت کو نقصان پہنچائے تو وہ خراب دُنیا ہے اور جو مُعاملہ آخرت کو فائدہ پہنچائے تو وہ اچھی دُنیا ہے ۔

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بُھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دِیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منھ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
اَمن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہَر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظِلِ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں

اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندئہ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مِری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُلِ صراط
آفتابِ ہاشمی نُور الہُدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزِدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قُدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

☆...☆...☆...☆...☆...☆

12

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی

سب سے اَولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا وَالا ہمارا نبی

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالَم کا دُولہا ہمارا نبی

بزمِ آخر کا شمع فَروزاں ہوا
نُورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی

جس کو شایاں ہے عرشِ خدا پر جلوس
ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی

بُجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی

جس کے تلووں کا دھووَن ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

عرش وکرسی کی تھیں آئینہ بندیاں
سُوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی

خلق سے اَولیا اَولیا سے رُسل
اور رَسولوں سے اَعلیٰ ہمارا نبی

حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم

وہ ملیح دِل آرا ہمارا نبی

ذِکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
نمکین حسن والا ہمارا نبی

جس کی دو بُوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
ان کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی

قرنوں بدلی رَسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی

کون دیتا ہے دینے کو منھ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

کیا خبر کتنے تارے کِھلے چھپ گئے
پر نہ ڈُوبے نہ ڈُوبا ہمارا نبی

مُلکِ کونین میں اَنبیا تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی

سارے اچھّوں میں اچھّا سَمَجھیے جسے

ہے اُس اچھّے سے اچھّا ہمارا نبی

سارے اُونچوں میں اُونچا سمجھیے جسے
ہے اُس اُونچے سے اُونچا ہمارا نبی

انبیا سے کروں عرض کیوں مالکو!
کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبی

جس نے ٹکڑے کیے ہیں قمر کے وہ ہے
نُورِ وَحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی

سب چمک والے اُجلوں میں چمکا کیے
اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی

جس نے مُردہ دِلوں کو دی عمرِ اَبد
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی

☆...☆...☆...☆...☆...☆

13

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف اُن کی رسائی ہے

سُنتے ہیں کہ محشر میں صرف اُن کی رَسائی ہے
گر اُن کی رَسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے

مچلا ہے کہ رحمت نے اُمید بندھائی ہے
کیا بات تِری مجرم کیا بات بَنائی ہے

سب نے صف محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بے کسوں کے آقا اب تیری دُہائی ہے

یُوں تو سب اُنہیں کا ہے پَر دل کی اگر پوچھو
یہ ٹُوٹے ہوئے دِل ہی خاص اُن کی کمائی ہے

زائر گئے بھی کب کے دِن ڈَھلنے پہ ہے پیارے
اُٹھ میرے اَکیلے چل کیا دیر لگائی ہے

بازارِ عمل میں تو سودا نہ بنا اپنا
سرکار کرم تجھ میں عیبی کی سَمائی ہے

گِرتے ہوؤں کو مژدہ سجدے میں گِرے مولیٰ
رو رو کے شفاعت کی تمہید اُٹھائی ہے

اے دل یہ سلگنا کیا جلنا ہے تو جل بھی اُٹھ

دَم گھٹنے لگا ظالِم کیا دُھونی رَمائی ہے

مجرم کو نہ شرماؤ احباب کفن ڈَھک دو

مُنھ دیکھ کے کیا ہو گا پردے میں بھلائی ہے

اب آپ ہی سنبھالیں تو کام اپنے سنبھل جائیں

ہم نے تو کمائی سب کھیلوں میں گنوائی ہے

اے عشق تِرے صَدقے جلنے سے چُھٹے سَستے

جو آگ بجھا دے گی وہ آگ لگائی ہے

حرص و ہوسِ بد سے دل تُو بھی سِتَم کر لے

تُو ہی نہیں بے گانہ دُنیا ہی پَرائی ہے

ہم دِل جلے ہیں کس کے ہٹ فتنوں کے پرکالے

کیوں پُھونک دُوں اِک اُف سے کیا آگ لگائی ہے

طیبہ نہ سہی اَفضل مکّہ ہی بڑا زاہِد

ہم عِشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے

مَطلَع میں یہ شک کیا تھا واللہ رضاؔ واللہ

صرف اُن کی رَسائی ہے صرف اُن کی رَسائی ہے

☆...☆...☆...☆...☆...